بجز اس کے کہ ہمارے منہ اور قلم سے نکلتا ہے ۔ ثناء اللہ بود ورد زبانم ۔

تیری خدمات کا اعتراف ان چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بیان کر کے اب ذرہ روئے سخن اپنی جماعت کی طرف کرتا ہوں ۔

اے میرے پیارے بھائیو ! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ پیارے "مرقع قادیانی" کے مدیر مولوی ثناء اللہ صاحب نے اسلامی عقائد کی اشاعت اور اسلام کو بیرونی اور اندرونی حملوں سے بچانے کیلئے کہاں تک کوشش کی ہے ۔ تمہیں یہ طوعاً و کرہاً ماننا پڑتا ہے کہ فاضل موصوف نے اپنی تصانیف تمہارے اور تمہاری آیندہ آنے والی نسلوں کیلئے بطور ایک بیش بہا قیمت کے موتیوں کا ذخیرہ پیش کیا ہے ۔ کیوں نہو اسلامی فرقوں سے گفتگو ہو تو یہ ڈھال کا کام دیتی ہیں اور غیر مسلموں کے میدان مباحثہ میں ایک مددگار کا کام دیتی ہیں ۔ مگر آہ ! ہم نے اس کا کہاں تک ہاتھ بٹایا' اس بارے میں ہماری غفلت اور بے اعتنائی کی یاد سے روح کانپ جاتی ہے کلیجہ منہ کو آتا ہے اور بدن لرز جاتا ہے ۔

اے قوم ! ہوش میں آ اور وقت کو غنیمت سمجھ' اس اپنے فاضل مدیر کا ہاتھ بٹا اور اپنے لئے اور آیندہ آنیوالی نسلوں کے فائدہ کیلئے تو رسالہ "مرقع قادیانی" کو اپنا رفیق اعلےٰ بنا' اور اس کی اشاعت میں حصہ لے ۔ تجھے جزاک اللہ کا تحفہ اور اجر عنداللہ کا انعام ملیگا ۔

(حافظ فضل الرحمن ریلوے کلرک راولپنڈی)

کھلی چٹھی بنام مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور

جناب مولوی صاحب ! آپ نے اپنی کتاب "مسیح موعود" کے صفحہ ۴۲ تا ۴۸ میں مرزا صاحب کی تحریروں کا حوالہ دیکر صاحب موصوف کا انکار از نبوت ثابت کیا ہے ۔ بلکہ ص۳۶ میں بحوالہ کتاب مرزا صاحب انجام آتھم ص۲۷-۲۸ کے حاشیہ سے آپ نے اپنی کتاب کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ مدعی نبوت مسلمان نہیں ہو سکتا ۔

جناب مرزا صاحب اپنی تحریر مندرجہ اشتہار ایک غلطی کا ازالہ ۵ ۔ نومبر ۱۹۰۱ء اور

حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱ میں صاف فرماتے ہیں کہ میں نبی ہوں۔

مرزا صاحب کی مندرجہ بالا تحریروں اور آپ کی کتاب مسیح موعود کو مدنظر رکھتے ہوئے میں آپ سے یہ استفسار کرتا ہوں کہ کیا آپ کے نزدیک مرزا صاحب کی یہ تحریریں جن میں جناب نے نبوت کا دعوےٰ کیا ہے منسوخ ہیں؟ اگر منسوخ ہیں تو مرزا صاحب کی تحریروں میں اختلاف واقع ہوتا ہے۔ اور جس بات میں اختلاف واقع ہو' وہ حسب الارشاد رب العزت وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا۔ خدا کی وحی نہیں ہو سکتی۔ پس ان واقعات کے ہوتے ہوئے آپ کس بنا پر مرزا صاحب کی تحریروں کو واجب العمل منجانب اللہ تصور کرتے ہیں۔

دوم آپ کے خیال مندرجہ کتاب مسیح موعود صفحہ ۳۰ کے مطابق نبوت کا مدعی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ مگر جناب مرزا صاحب اپنے اشتہار "ایک غلطی کا ازالہ" ۵۔ نومبر ۱۹۰۱ء اور حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۹۱ میں باآواز بلند فرماتے ہیں کہ میں نبی ہوں اور یہ لقب مجھے دیا گیا۔

تو کیا مرزا صاحب بھی آپ کی مندرجہ بالا تحریر کے مطابق آپ کے عنوان (کہ "مدعی نبوت مسلمان نہیں ہو سکتا") کی زد میں آتے ہیں؟ چونکہ آپ قرآن مجید کے مفسر بھی ہیں۔ لہٰذا میں آپ کو خدا کا واسطہ دیکر ارشاد اللہ "كُوْنُوْا قَوَّامِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلّٰهِ" کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرتا ہوں۔ اور اس سوال کا جواب آپ کی دیانت آپکی ذہانت پر اعتماد رکھتے ہوئے حقانیت سے سننا چاہتا ہوں۔ ہاں چونکہ آپ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ "مدعی نبوت مسلمان نہیں ہو سکتا"۔ مگر مرزا صاحب بحوالہ حقیقۃ الوحی نبوت کے مدعی ہیں۔ لہٰذا مرزا صاحب آپ کے فیصلہ کے مطابق آپ کی زد میں آتے ہیں۔ تو فرمائیے جو شخص خواہ کوئی ہو آپ کے اس اصول کے مطابق اسلام کی حد سے نکل جاوے اُس کی پیروی کرنی باعث نجات ہو سکتی ہے؟ اور ازروئے شرع اسلام اسکو اپنا امام بنایا جا سکتا ہے؟ امید ہے کہ جناب نہایت ٹھنڈے دل سے میری اس تحریر کو جو محض صداقت اور حق کی تلاش کی بنا پر لکھی گئی ہے آپ حیطۂ دماغ میں لاکر جواب باصواب سے ممنون کرینگے۔ اور اس جواب کی ایک مطبوعہ کاپی مجھے بھی عنایت کرینگے۔ (حافظ فضل الرحمٰن ریلوے کلرک) راولپنڈی